اسلامی معلومات فراہم کرنے والی کئی ویب سائٹس کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا ہے۔ کتاب کے آخر میں انٹرنیٹ سے متعلق اصطلاحات کی ایک فرہنگ (glossary) دی گئی ہے جو ایک عمدہ اضافہ ہے' تاہم بعض ویب سائٹس کے پتوں (addresses) میں کچھ گڑبڑ معلوم ہوتی ہے' جس کی وجہ غالباً پروف ریڈنگ کا نقص ہے۔ چونکہ کمپیوٹر میں 'ایک شوشے کا فرق' بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا اس لیے جس ویب سائٹ کے ایڈریس میں معمولی سا بھی تغیر ہوا اسے تلاش کرنا ممکن نہیں ہوگا۔ پروف خوانی اور ایڈیٹنگ کی غلطیاں بقیہ متن میں بھی نظر آتی ہیں' اگرچہ بہت زیادہ نہیں۔

کتاب کا لے آؤٹ خوب صورت ہے اور عمدہ سفید کاغذ کے ساتھ قیمت بھی مناسب ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس کتاب کے آیندہ ایڈیشن میں غلطیوں کی تعداد کو کم سے کم کیا جائے گا اور آئی ٹی کے میدان میں ہونے والی ہمہ وقت تبدیلیوں کے مطابق اصلاحات اور اضافے شامل کیے جائیں گے۔ (فیضان اللہ خاں)

تعارف کتب

☆ **لاریب فیہ**' ابومحمد منظور بن عبدالحمید آفاقی' مکتبہ آفاقیہ' نوتک محمید' ڈیرہ غازی خان ۳۳۴۰۱۔ صفحات: ۵۳۵۔ ہدیہ: ۲۳۰ روپے۔ [ان تمام روایات کا جائزہ جن سے مخالفین نے "تحریف قرآن" کا مضمون کشید کیا ہے۔ قرآن پاک کی حقانیت و صداقت سے متعلق مستشرقین کے اعتراضات' شکوک و شبہات اور غلط فہمیوں کا مدلل جواب--- بائبل سے متعلق مباحث۔]

☆ **عالمی نظام سیاست و اقتصاد اور افغانستان کی طالبان تحریک**' استاد خالد محمود۔ ناشر: گوشہ علم و تحقیق' المدینہ گارڈن' جمشید روڈ ۲ کراچی۔ صفحات: ۶۰۶۔ قیمت: ۱۸۰ روپے۔ [ایک درجن سے زائد علما و دانش وروں کے تحسینی کلمات کے ساتھ' نظام سیاست و اقتصاد اور افغانستان پر ضروری و غیرضروری معلومات' وہاں کی تاریخ اور دساتیر پر اصولی اور کتابی مگر یہاں بے محل بحثیں' موجودہ عالمی استعماری طاقتوں کے اقتصادی منصوبوں اور حیلہ و فریب کاریوں کا بے ترتیب تذکرہ' اور بھی بہت کچھ رطب و یابس۔ روسی حملے کے دفاع میں افغان مجاہدوں میں صرف محمد نبی محمدی اور نصراللہ منصور کا ذکر' گویا اور کسی نے مزاحمت کی ہی نہیں' اور پاکستان سے صرف مفتی محمود نے مجاہدین کو گلے لگایا (ص ۱۹۷)۔ حکمت یار پر طنز و تعریض--- ایک غیرمتوازن کتاب--- طالبان پر کم سے کم مواد--- تعجب ہے کہ ایک درجن سے زائد دانش وروں اور علما نے کتاب کی تحسین و تعریف میں مبالغہ آرائی کی ہے۔ کیا طالبان کے حامیوں کو بطور مصنف و مولف اس قدر غیر معتدل' غیرمتوازن اور یک رُخے ہونا چاہیے؟]

☆ **لمحے کی روشنی**' زاہد منیر عامر۔ ناشر: تناظر مطبوعات' ۵۹۶ نیلم بلاک' علامہ اقبال ٹاؤن' لاہور۔ صفحات: ۸۰۔ قیمت: ۵۰ روپے۔ [ایک معلم کے طالب علمانہ مطالعے و مشاہدے کے نتائج پر مبنی ہلکی پھلکی انشائیہ نما تحریریں' مسائل زندگی میں نوجوانوں کی رہنمائی اور ان کے فکر و شعور اور ذہن و احساس کو بیدار کرنے کے لیے حکمت سے لبریز باتیں' جو قاری کی سوچ کو مہمیز لگاتی ہیں۔ عنوانات: مرض کہن کا چارا' ارادہ' فیصلہ' توجہ' اپنی نظر' لمحہ موجود وغیرہ۔ مثبت سوچ اور ادب و انشا کا عمدہ نمونہ۔]